

46667- کیا منگنی پوری کرنے کے لیے انگوٹھی کرانے پر حاصل کر کے بعد میں سنار کو واپس کر سکتا ہے

سوال

ایک نوجوان کی شادی قریب ہے اور اس کے پاس منگنی کی انگوٹھی اور زیور خریدنے کی استطاعت نہیں، نوجوان اپنی منگیترا اس پر متفق ہوا ہے کہ وہ سنار کو اپنے گھر لائیں تاکہ لڑکی کے گھر والے راضی ہو جائیں پھر نوجوان بعد میں سنار کو ایک ماہ بعد یہ انگوٹھی وغیرہ واپس کر کے سنار کے حساب سے اسے ایک ماہ کی اجرت ادا کرے گا، تو کیا یہ سود شمار ہوگا یا اس میں حلال اور حرام کیا ہے، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ لڑکا اس لڑکی سے اس صورت میں ہی شادی کر سکتا ہے جب وہ یہ انگوٹھی وغیرہ لائے لڑکی والے یہی چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے؟

پسندیدہ جواب

اول :

مستقل فتویٰ کیسٹی سے اس طرح کا ہی ایک سوال پوچھا گیا :

سونے اور چاندی کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا حکم کیا ہے تاکہ عورت شادی پر پہن سکے اور مثلاً دو ہفتوں بعد اس کی اجرت کے ساتھ واپس کر دیے جائیں؟

کیسٹی کا جواب تھا :

اصل میں سونے اور چاندی کے زیورات دونوں نقد چیزوں یا ان کے علاوہ کسی اور کی اجرت پر معلوم مدت میں کرایہ پر حاصل کرنے جائز ہیں، مدت ختم ہونے کے بعد زیورات اجرت پر لینے والا واپس کر دے اور اس کے عوض میں رهن رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (80-79/15)

اور دو نقد چیزیں سونا اور چاندی ہیں : یعنی بطور اجرت سونا اور چاندی یا پھر دور حاضر میں نقدی جس سے لوگ لین دین کرتے ہیں دینا جائز ہے۔

دوم :

عورتوں کے اولیاء و سربراہوں سے گزارش اور انہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ مہر زیادہ نہ مانگیں، اور خاوند پر زیورات اور مہر اور سامان وغیرہ کا اتنا بوجھ نہ ڈالیں جسے وہ برداشت نہ کر سکتا ہو، اس لیے کہ شرعی طور پر بھی مہر زیادہ کرنا قابل مذمت ہے، اور اس کے علاوہ اس کی بنا پر بہت سے مفاسد اور نقصانات بھی مترتب ہوتے ہیں۔

آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (12572) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔